اکثروبیش تر مدارس دینیہ کے نصاب کا حصہ ہے۔ اس میں تقریباً ڈیڑھ ہزار احادیث ہیں اور متعدد زبانوں میں اس کی شروح لکھی جاچکی ہیں، لیکن اُردو زبان میں تاحال کوئی ایسی شرح دستیاب نہ تھی کہ جس میں تمام احادیث و آثار کی مکمل تخریج و تحقیق کی گئی ہو، قدیم وجدید مسائل اور احکام یک جا کیے گئے ہوں۔ حافظ عمران ایوب نے اس علمی ضرورت کے پیش نظر زیرنظر شرح تیار کی ہے۔

تمام احادیث کی تخریج کی گئی ہے، صحت وضعف کا تعین کیا گیا ہے، اور اختلافی مسائل میں برحق موقف کی نشان دہی بھی کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ائمہ اربعہ کے علاوہ علامہ ناصرالدین البانی، شیخ عبداللہ بہام، علامہ شوکانی، امام نووی، امام ابن تیمیہ، امام ابن قیم، شیخ عبدالعزیز بن باز وغیرہ کی تحقیقات کو پیش نظر رکھا گیا ہے، نیز سعودی مستقل فتویٰ کمیٹی کے اقوال وفتاویٰ بھی نقل کیے گئے ہیں۔ اس طرح یہ شرح جدید وقدیم علوم کے امتزاج کی حامل ہے جو اس کی انفرادیت ہے۔

زندگی کے مختلف شعبوں (مثلاً معاشرت، تجارت، جرائم، حدود، جہاد وغیرہ) سے متعلق فقہی رہنمائی میں عام لوگوں کی ضروریات کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ اسلوب عام فہم ہے۔ عربی متن کے ساتھ مشکل الفاظ کی لغوی توضیح اور پھر معنی ومفہوم اور مسائل پر بحث کی گئی ہے۔ یہ مفید علمی وتحقیقی کاوش اہلِ علم، طلبہ اور عوام الناس کے لیے یکساں مفید ہے۔ (امجد عباسی)

**جامعہ حفصہ کا سانحہ، حالات وواقعات کا جائزہ**، ابوعمار زاہدالراشدی۔ ناشر: الشریعہ اکیڈمی، کنگنی والا، گوجرانوالہ۔ فون: ۰۵۵-۴۰۰۰۳۹۴۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۳۰ روپے۔

جامعہ حفصہ اور جامع لال مسجد، اسلام آباد کے جس خونیں واقعے کا ذکر کرتے ہوئے ایک سنگ دل انسان کا دل بھی موم ہوجاتا ہے، یہ کتاب اس تذکرے پر مبنی ہے۔ یہ مولانا زاہدالراشدی کے ۱۱ کالموں اور آپریشن سے چند گھنٹے پہلے تک جاری رہنے اور پھر ناکامی سے دوچار ہونے والے مذاکرات کے تفصیلی رپورتاژ پر مشتمل کتاب ہے۔

فاضل مصنف نے اس المیے کے جملہ مراحل کو بڑے شستہ، متوازن، مدلل اور بصیرت افروز انداز سے قلم بند کیا ہے۔ انھوں نے مسئلے کی نوعیت، اس قضیے کے اُتار چڑھاؤ، سلجھاؤ اور الجھاؤ کی راہوں کو بے نقاب کرکے مؤرخ کے لیے ایسا لوازمہ فراہم کردیا ہے کہ جسے نظرانداز نہیں کیا جاسکے